اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

دُرود شریف کی فضیلت

صحابی ابنِ صحابی حضرت عبدُاللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ عَنْہُما فرماتے ہیں: مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ مَلَائِكَتُهُ سَبْعِيْنَ صَلَاةً یعنی جو نبیِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھے گا اس پر اللہ پاک اور اس کے فرشتے 70 مرتبہ رَحمت بھیجیں گے۔

(مسند احمد، 3/599، حدیث:6925)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب　　صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، پاکستان مشاورت، انٹرنیشنل افیئرز ڈیپارٹمنٹ، عالمی مجلسِ مشاورت (اسلامی بہنیں)

11 تا 15 جُمادَی الاُخریٰ 1443ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	15 تا 19 جنوری 2022ء

دنیا کی لذّتوں سے بچئے: اللہ پاک پارہ 26، سُورۂ احقاف کی آیت نمبر 20 میں ارشاد فرماتا ہے:

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِیْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ	ترجمۂ کنزالعرفان: تم اپنے حصے کی پاک چیزیں اپنی دنیا ہی کی زندگی میں فنا کرچکے اور ان سے فائدہ اٹھاچکے

اس آیت کے تحت تفسیر میں ہے: اس آیت میں اللہ پاک نے دُنیَوی لذتوں اور عیش و عشرت کو اختیار کرنے پر کُفّار کی مذمّت اور انہیں ملامت فرمائی ہے، اسی لئے رسولِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، آپ کے صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم اور اُمّت کے دیگر نیک لوگ دنیا کے عیش و عشرت اور اس کی لذّتوں سے کنارہ کَش رہتے تھے اور زہد و قناعت والی زندگی گزارنے کو ترجیح دیتے تھے تاکہ آخرت میں ان کا ثواب زیادہ ہو۔ (الوسیط، الاحقاف، تحت الآیۃ: 20، 4/110)

صرف دنیا میں نعمتیں: مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے کاشانۂ اَقدس میں دیکھا تو خدا کی قسم! مجھے تین کھالوں کے سوا کچھ نظر نہ آیا، میں نے رسولِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی: آپ اللہ پاک سے دعا کیجئے، آپ کی اُمت پر وسعت فرمائے کیونکہ اُس نے ایران اور روم کے لئے وسعت کرکے انہیں دنیا عطا فرمائی ہے حالانکہ وہ اللہ پاک کی عبادت نہیں کرتے۔ حضورِ اَقدس صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اے ابنِ خطاب! کیا تمہیں اس میں شک ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے حصے کی پاک چیزیں دنیا میں ہی جلد دے دی گئی ہیں۔ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، میرے لئے مغفرت کی دعا فرمادیجئے۔ (صحیح بخاری، 2/133)

دولتِ دُنیا کے پیچھے تُو نہ جا　　آخرت میں مال کا ہے کام کیا؟
مالِ دُنیا دو جہاں میں ہے وبال　　کام آئے گا نہ پیشِ ذُوالجلال
دل سے دُنیا کی محبت دُور کر　　دل نبی کے عشق سے معمور کر
اشک مت دُنیا کے غم میں تُو بہا　　ہاں نبی کے غم میں خوب آنسو بہا

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت

(❀) یہ نہیں ہونا چاہئے کہ جس کام کی آپ کو ذمہ داری ملی ہے، صرف وہی کام کریں بلکہ دعوتِ اسلامی کے باقی سارے کام بھی آپ کے ہیں، ساری دعوتِ اسلامی آپ کی ہے، اس لیے میرے مدنی بیٹے 12 دینی کاموں اور مدنی بیٹیاں 8 دینی کاموں پر بھرپور توجہ رکھیں اور ہر کام کو اپنا کام سمجھ کر کریں، یہ سمجھ کر آپ نے کرنا ہے مثلاً ہفتہ وار اجتماع یہ بھی آپ کا ہی ہے، اس میں اوّل تا آخر شریک ہونا ہے، ممکنہ صورت میں اجتماع میں رات بھی گزارنی ہے اور اسی طرح (❀) **مدنی مذاکرے** میں بھی شریک ہوتے رہیں، جو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں شرکت کرسکتے ہیں وہ یہاں شرکت کرلیں، کراچی کے علاوہ بقیہ طے شدہ طریقے کے مطابق مدنی چینل کے ذریعے مدنی مذاکرہ دیکھیں، اس سے ان شاء اللہ الکریم بڑے فوائد

حاصل ہوں گے(✿)دِینی مطالعہ بڑھائیں، دینی کتابیں پڑھتے رہیں اور ہفتہ وار رسالہ مطالعہ اپنے معمولات میں شامل کریں، اس کا ناغہ نہ ہو، اس کے مطالعے کی دوسروں کو بھی ترغیب دلائیں(✿)نمازِ باجماعت کی پابندی ضروری ہے، اپنے علاقے کی مسجد میں باجماعت نماز ادا کریں، زہے نصیب آپ پہلی صف میں نظر آیا کریں(✿)زُہد و تقویٰ کی طرف آئیں، اللہ پاک دنیا کے مال کی حرص سے نجات دے، ایک تعداد وہ بھی ملے گی، جس کو کمانے کی بڑی دُھن ہوتی ہے، پیسہ چاہیے، یہ آسائش چاہیے وہ آسائش چاہیے، بڑا اڈر لگ رہا ہے، **اللہ** پاک پارہ26، سُورۂ احقاف کی آیت نمبر20 میں ارشاد فرماتا ہے:

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ	ترجمۂ کنزالعرفان: تم اپنے حصے کی پاک چیزیں اپنی دنیا ہی کی زندگی میں فنا کرچکے اور ان سے فائدہ اٹھاچکے

(✿)اے کاش! حسبِ ضرورت مال پر قناعت نصیب ہوجائے، ھَلْ مِنْ مَّزِیْد کا نعرہ ختم ہوجائے۔

(✿)اپنی دعوتِ اسلامی کو مزید مالدار بنائیے، اس کے لیے عطیات جمع کرنے میں خوب توجہ دیجئے تاکہ اس کے دِینی کام بڑھتے چلے جائیں اور ان میں جو رکاوٹیں ہیں وہ دُور ہوں(✿)کیا ہی اچھا ہو کہ میرا ہر مدنی بیٹا، ہر مہینے 3 دن مدنی قافلے میں پابندی کے ساتھ سفر کرتا رہے، اس میں ناغہ نہ ہو اور مدنی بیٹیاں اپنے محارم پر کوشش کرکے انہیں مدنی قافلوں میں سفر پر آمادہ کرتی رہیں۔☆زہے نصیب! ہر سال میرے مدنی بیٹوں کا 15 شعبان المعظم سے قبل ایک ماہ کے مدنی قافلے میں سفر ہوجایا کرے، تاکہ اس کے بعد پورے ماہِ رمضان یا آخری عشرے کے اعتکاف کی ترکیب بنے۔☆نیک اعمال کے مطابق عمل کریں، روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لے کر رسالے میں دیے گئے خانے پُر کریں اور اپنے (اصلاح اعمال) ذمہ دار کو ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو جمع بھی کرواتے رہیں۔(✿)اپنے عمل کا خیال رکھیں، سنّتوں بھرا لباس استعمال کریں، عمامہ شریف باندھنے کی پابندی کریں(✿)بے شک رنگین کپڑے پہنیں مگر یہ احتیاط کریں کہ وہ لائٹ کلر ہوں، ڈارک اور چمکیلے بھڑکیلے لباس سے بچیں(✿)میں پہلے چمڑے کے چپل پہنتا تھا پھر میرے ذہن میں آیا کہ میں چمڑے کے چپل پہنوں گا تو یہ میرے غریب اسلامی بھائی جو میری نقل کرتے ہیں یہ چمڑے کے چپل کہاں سے خریدیں گے، یہ سوچ کر مَیں نے وہ ترک کیے پھر میں نے ہوائی چپل پہنے مگر وہ مجھے موافق نہیں آئے، اب بھی مَیں پلاسٹک کے سادہ چپل اور جوتیاں استعمال کرتا ہوں، میرا لباس بھی آپ کے سامنے ہے۔☆جس کی پیروی کی جاتی ہے اس کو وہ انداز اختیار کرنا چاہیے جو دوسروں کے لیے بوجھ نہ بنے☆زیادہ ٹیپ ٹاپ سے یوں بھی بچیں کہ نظر بھی لگ سکتی ہے، ہمارے بعض اسلامی بھائی کچھ زیادہ ہی ٹیپ ٹاپ کی طرف بڑھتے چلے جارہے ہیں، وَاللہ بِاللہ تَاللہ! **مجھے اس سے تشویش ہے کہ میرے بعد خدا جانے کیا ہوگا**!!!☆خالی اپنے بدن کو ہی نہیں، کفن و قبر کے سنوارنے کی بھی فکر کی جائے، گھر کو خوب سجایا مگر قبر کی ڈیکوریشن کا کیا ہوگا!!!☆میرے مدنی بیٹو! حتی الامکان **سادگی اپنائیں**، بڑی سطح کے ذمہ داران کی عام طور پر پیروی کی جاتی ہے۔ اگر ان کی کوئی اس طرح کی کمزوری ہوتی ہے تو اس سے دل بھی زیادہ جلتا ہے اور نقصان بھی بعض اوقات نظر آرہا ہوتا ہے۔

عقل کی فضیلت

اللہ پاک نے اپنی مُقدّس کتاب قرآنِ پاک میں عقل کی شرافت وبزرگی کا بیان فرمایا ہے، اہلِ علم ومعرفت کہتے ہیں کہ عقل ایک روشن وچمکدار جوہر ہے جسے اللہ پاک نے دماغ میں پیدا فرمایا اور اس کا نور دل میں رکھا اور دل اس کے ذریعے واسطوں کے سہارے معلومات اور مشاہدے کی بدولت محسوسات کا علم حاصل کرتا ہے۔ قرآنِ کریم میں لفظ "عقل" مختلف صیغوں کی صورت میں تقریباً49 مرتبہ آیا ہے اور بار بار "لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ، اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ، لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ، فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ، اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ" سے عقل کے استعمال کی اہمیت بیان فرمائی ہے۔ اسلام عقل کے استعمال کی ترغیب دیتا ہے، اس کی تعریف بیان کرتا ہے، اس کی طرف راغب کرتا ہے، اللہ پاک نے ہر انسان کو مختلف خوبیاں عطا فرمائی ہیں لیکن ان سب میں سے **افضل خوبی عقل** ہے۔(فیض القدیر، 5/566، تحت الحدیث:7901)

عقل میں اضافے کا نسخہ

حضرت سیّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللہُ عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضور پُر نور، شافعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے عُوَیمر! اپنی عقل میں اضافہ کرو تمہارے قُربِ الٰہی میں بھی اضافہ ہوگا۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں اپنی عقل میں کیسے اضافہ کرسکتا ہوں؟ ارشاد فرمایا: اللہ پاک کی حرام کردہ باتوں سے اجتناب کرو اور اس کے فرائض کو ادا کرو، تم عقل مند بن جاؤ گے، پھر اعمالِ صالحہ کو اپنا معمول بنالو دنیا میں تمہاری عقل بڑھے گی اور اللہ پاک کے ہاں تمہیں جو قُرب اور عزت حاصل ہے اس میں بھی اضافہ ہوگا۔ (بغیۃ الباحث عن زوائد مسند الحارث، 2/808، حدیث: 829)

صفائی ستھرائی ضروری ہے

دینِ اسلام میں صفائی ستھرائی کو بہت اہمیت حاصل ہے، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سراپا طہارت و نظافت کا نمونہ تھے۔ بدن تو بدن، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کپڑوں پر بھی کبھی مکھی نہیں بیٹھی، نہ کپڑوں میں کبھی جُوئیں پڑیں۔ مکھیوں کی آمد، جوؤں کا پیدا ہونا چونکہ گندگی بدبُو وغیرہ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چونکہ ہر قسم کی گندگیوں سے پاک اور جسمِ اطہر خوشبو دار تھا، اس لئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان چیزوں سے محفوظ رہے۔ (سیرتِ مصطفی، ص566 ملخصاً)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف ستھرا رہنے کا حکم فرمایا، 2 فرامینِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) ملاحظہ کیجئے:

(1) اللہ پاک ہے، پاکی پسند فرماتا ہے، ستھرا ہے، ستھرا پن پسند فرماتا ہے، لہٰذا تم اپنے صحن صاف رکھو اور یہود سے مشابہت نہ کرو۔ (ترمذی، 4/325، حدیث: 2808) اس حدیث پاک کے تحت حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: اللہ پاک بندے کی ظاہری باطنی پاکی پسند فرماتا ہے، بندے کو چاہیے کہ ہر طرح پاک رہے جسم، نفس روح، لباس، بدن، اخلاق غرض کہ ہر چیز کو پاک صاف رکھے، اقوال، افعال، احوال عقائد سب درست رکھے۔ (اپنے صحن صاف رکھو) یعنی اپنے گھر تک صاف رکھو، لباس بدن وغیرہ کی صفائی تو بہت ہی ضروری ہے گھر بھی صاف رکھو وہاں کُوڑا، جالا وغیرہ جمع نہ ہونے دو۔ ہر طرح کی صفائی اسلام نے ہی سکھائی ہے۔ (مراۃ المناجیح، 6/192 ملخصاً) (2) اپنے منہ کو مسواک کے ذریعے صاف رکھو کیونکہ یہ قرآن کا راستہ ہے۔ (شعب الایمان، 2/382، حدیث: 2119) مجدّدِ اعظم امام اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: حدیثِ سواک (مسواک والی حدیثِ پاک) کا سبب یہ ہے کہ لوگ میلے کچیلے دانتوں کے ساتھ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس آئے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا مسواک کیا کرو اور میرے پاس میلے کچیلے دانتوں کے ساتھ مت آیا کرو، اگر مجھے اُمت کی مشقت کا لحاظ نہ ہوتا تو میں ان پر ہر نماز کے وقت فرض کردیتا۔ (فتاویٰ رضویہ، 30/557)

سُنّتوں کی تحریکیں جاری رکھیں

(❀) تمام ذمہ داران سُنّتوں بھرا لباس پہنیں، سفید عمامہ شریف اور سفید لباس کو ترجیح دیں، آدھی پنڈلی تک کُرتا پہنیں، پاجامہ، شلوار اور جُبّہ ٹخنوں سے اُوپر ہی ہوں (❀) گھر میں بھی اور باہر بھی سُنّتوں اور آداب پر عمل کریں، کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دعائیں پڑھیں پڑھائیں، اُٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، سونے جاگنے، وغیرہ میں سُنّتوں اور آداب کا لازمی خیال رکھیں۔ یہ معمولات ہماری زندگی کا لازمی حصہ ہونے چاہئیں (❀) سنتوں پر عمل اور آداب کا خیال رکھنا یہ دعوتِ اسلامی والوں کا خاصہ ہے۔ (❀) ہر عمل اللہ پاک کی رِضا کے لیے ہونا چاہیے، اگر سُنّتوں پر عمل بھی رِضائے الٰہی کے لیے ہوگا تو ذمہ داری کے ہونے یا نہ ہونے سے عمل میں کمی نہیں آئے گی۔ (❀) امیر اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا درد ہے کہ اسلامی بھائی باعمامہ ہوں، اس کی تحریک چلائی جائے، زلفوں کی تحریک بڑھنی چاہئے، ایک مٹھی داڑھی کی تحریک جاری رکھی جائے۔ ☆ بولتے رہیں، سُنّتوں اور آداب بتانے کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ☆ ٹخنے ننگے رکھنے کی تحریک چلائی جائے۔

ذمہ داران کے لیے مدنی پھول

(❀) جماعت واجب نہ بھی ہو، تب بھی مساجد کو آباد کرنے کے لیے مسجد میں جائیں، اللہ پاک کی رِضا کے لیے پہلی صف میں نماز ادا کریں (❀) سادگی کو لازمی اپنائے رکھیں۔ (❀) سمجھانے میں نرمی سے

ہی کام لیں۔(✿)علم ایک نُور ہے جس کے پاس ہو گا اس سے علم کی روشنی ضرور ظاہر ہو گی(✿)اپنا مزاج خود کو علمِ دِین سے منور کرنے کا بنائیں(✿)نیکیوں کی طرف عام لوگوں کی بھی رغبت ہوتی ہے ،نیکی کرنے اور نیکی کی دعوت دینے کا معمول رکھیں۔(✿)تبدیلی کا سفر اپنی ذات سے شروع ہوتا ہے جب تک خود کو نہیں بدلیں گے، تبدیلی (Change) نہیں آئے گی۔(✿)قرآنِ کریم ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے کی عادت بنائیں، اس کی برکتیں خود ظاہر ہوں گی۔(✿)اپنے مزاج میں تحمل اور اعتدال لائیں، جذباتی پن اور افراط و تفریط سے بچتے ہوئے اپنے کام سرانجام دیں۔(✿)کسی مشکل کام کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوتا کہ وہ ناممکن ہے بلکہ ہر مشکل کام سخت محنت سے ہو سکتا ہے۔

A difficult task does not mean that it is impossible, but every difficult .task can be done with hard work

(✿)مقصد میں کامیابی کے لیے ”**منصوبہ بندی**“ ضروری ہے ،بغیر منصوبہ بندی کے مقصد حاصل ہو جانا صرف ایک خواہش ہے۔(A Goal Without a Plan is Just a Wish) (✿)بات مختصر اور جامع ہونی چاہئے (✿)جسے کامیاب ہونا ہے وہ اپنی شکایات کو تجویز و مشورے میں بدل دے(✿)زیادہ پریشانی خیالات سے ہوتی ہے، حالات سے نہیں(✿)نگران کی نظر اپنے تحت ہر سطح پر، شعبوں اور کمزوریوں پر بھی ہونی چاہئے ،تاکہ بروقت کوشش کرکے ان کمزوریوں کو دور کرسکے۔☆ امیر اہلسنّت،بانیِ دعوتِ اسلامی دامت برکاتہم العالیہ کی خواہش ہے کہ ہر گھر میں ہر ماہ گیارہویں شریف کے موقع پر ایصالِ ثواب کا اہتمام ہو، گیارہویں شریف سے پہلے والے ہفتہ وار اجتماع میں اس کی ترغیب دلائی جائے۔ (✿)**FGRF**کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے دِینی کام بڑھانے کی کوشش کی جائے(✿)ہمارے گھروں میں صرف مدنی چینل ہی چلنا چاہئے، مدنی چینل پر روزانہ تقریباً 11 گھنٹے فریش پروگرامز ہوتے ہیں، ان کو دیکھنے کا معمول بنایئے(✿)جب بھی مدنی مشورے میں یا انفرادی طور پر کسی سے بات کریں تو اس چیز کا لحاظ رکھیں کہ وہ بات غیر متعلقہ افراد تک نہ پہنچے۔(✿)کسی بھی کام کو بِلا وجہ تاخیر (Pending) کا شکار نہ ہونے دیں۔(✿)جدید تقاضوں سے خود کو ہم آہنگ کریں۔ (✿)تحریک کے تقاضوں کو سمجھنا اور اس کے مطابق اپنے مزاج کو ڈھالنا بہت ضروری ہے۔

اہل اسلامی بھائیوں کو ذمہ داری دے کر تربیت کریں

(✿)اہل اور قابل اسلامی بھائیوں کو آگے بڑھائیں، بیان، ذکر، دعا وغیرہ ان مواقع پر بھی اہل اسلامی بھائیوں کو اہمیت دیں۔(✿)اہم سے اہم ذمہ دار کو بھی بیانات سننے کی عادت بنانی چاہئے (✿) ہر علاقے / شہر کا ایک خاص مزاج ہوتا ہے، وہاں ذمہ دار کے تقرر کے حوالے سے اس مزاج اور حکمتِ عملی کا خاص لحاظ رکھنا ضروری ہو گا۔(✿)ذمہ داری اور عہدے کا گھمنڈ (غرور) بعض اوقات لہجے اور الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے، ہمیشہ عاجزی اختیار کریں۔(✿)کام کرنے والوں کو ذمہ دار بنایا جائے، اگر اہل ہیں تو پھر اس کی تربیت کریں، تربیت کرنے سے بھی تبدیلی نہ آئے تو نگران سے مشورہ کرکے ذمہ دار تبدیل کر دیں(✿) آپ کسی شخص کی ایک گھنٹہ تربیت کرکے اپنی زندگی کے کئی سال آسان بنا سکتے ہیں (✿)جب بھی کسی کو کوئی کام دینا ہو تو اس کام کا اہل تلاش کریں، پھر تربیت کریں، کام کا طریقِ کار بتائیں اور اس کا حوصلہ بلند کریں۔(✿)دِینی کام کرنے والوں سے بھی پوچھ گچھ کرتے رہنے کی حاجت ہے، جس کام کی پوچھ گچھ نہ کی جائے تو پہلے وہ کمزور ہوتا ہے اور پھر دم توڑ دیتا ہے (✿)کسی نگران / ذمہ دار کا اپنا نعم البدل ہر وقت تیار رکھنا بہت اچھی خوبی ہے(✿)نگرانوں سے اُن کے ماتحت کا مطمئن ہونا ضروری ہے، نگران قوم کا حاکم نہیں خادم ہوتا ہے۔

”حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز کی 425 حکایات“ کا مطالعہ

(✿)تمام ذمہ داران کتاب ”**حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز کی 425 حکایات**“ کا مطالعہ کریں، یہ تمام ذمہ داران کے لیے نصاب کی طرح ہے ۔(✿)حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃُ اللہ علیہ نے علماء کو اپنے قریب کیا اور انہیں اصلاح کرنے کا ماحول بھی دیا، اے کاش! ہم بھی ایسا کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔

(❀)وہ شخص جس کی اصلاح کرنے سے لوگ ڈریں، اس کے لیے ہلاکت ہے(❀)اپنے ماتحت سے اصلاح کی بات سننے کا حوصلہ ہونا چاہئے۔(❀)حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کی سوچ تھی کہ میں نے اسلام کی خدمت نہیں کی بلکہ اسلام نے مجھے نوازا ہے(❀)آپ خود سادہ اور کفایت شعار تھے اور دوسروں کو بھی سادگی اور کفایت شعاری کا درس دیتے تھے۔

حُبِّ جاہ سے بچتے رہئے

(❀)مقتدا و پیشوا (یعنی جس کی لوگ پیروی کرتے ہوں) کو خود کو عوام سے بچانا مشکل ہے، حُبِّ جاہ کی وجہ سے مشقت آسان ہو جاتی ہے، صدیق (سچا آدمی) جس مذموم صفت سے سب سے آخر میں آزادی پاتا ہے وہ حُبّ جاہ ہے۔

صِلہ رحمی کرتے رہیں

(❀)اپنے جدول میں گھر کو بھی وقت دیجئے، گھریلو معاملات، صِلۂ رحمی اور حقوق العباد میں کوتاہی نہیں ہونی چاہیے ☆سیرتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہر پہلو میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ **فرمانِ مصطفٰے** (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم): خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِی (مشکوۃ باب عشرۃ النساء:281) یعنی تم میں بہتر شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لیے تم سب سے بہتر ہوں۔

☆اپنے رشتہ داروں اور خاندان کے افراد کی بھی اِصلاح کی کوشش کی جائے۔

لوگوں سے ملاقات کیجئے

(❀)اہم ذمہ داران (مثلاً اراکینِ شوریٰ اور صوبائی نگران) وقت مقرر کر کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں اسلامی بھائیوں سے ملاقات کریں(❀)جو آپ کے پاس ملاقات کے لیے آئے، اُسے آپ تک پہنچنا آسان ہو(❀)اگر لوگ آتے جاتے آپ سے ملاقات کرنا چاہتے ہوں تو ان کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اچھے انداز سے ملاقات کی جائے۔

منصوبہ بندی (Planning)

(❀)دِینی کام کو ہر جگہ برابر انداز میں مسلسل جاری رکھنے اور مزید بڑھانے کے لئے مثبت اور مضبوط منصوبہ بندی کی حاجت ہے(❀)منصوبہ بندی سے مراد یہ ہے کہ جس کو پیشِ نظر رکھ کر مقاصد کو پایا جا سکتا ہو(❀)منصوبہ بندی سے یہ رہنمائی ملتی ہے کہ کہاں کیسے کیا کام کرنا ہے؟ افرادی قوت سے کام کیسے لینا ہے؟ منصوبہ بندی آئندہ اقدامات سے آگاہ کرتی ہے، جب سمت (Direction) مل جاتی ہے تو عملی اقدامات کو اپنایا جا سکتا ہے(❀)دِینی کام و شعبہ جات کے لئے مضبوط منصوبہ بندی اور مضبوط منصوبہ بنانے والے (Planner) کی ضرورت ہے۔(❀)مضبوط ارادہ بندے کو مضبوط کرتا ہے۔(❀)تمنا سے کامیابی حاصل نہیں ہوتی، پلاننگ کے لیے، قابلیت، ہمت ہونی چاہئے۔(❀)کسی کام کا ماضی دیکھ کر ہی مستقبل کا پلان بنایا جاتا ہے۔☆اپنے اندر ڈِیجٹل اسکلز (Digital Skills) پیدا کریں(❀)ماڈرن ٹُولز (Modern Tools) استعمال کرنے سے کام جلدی ہوتا ہے، اس کے استعمال کرنے کے طریقے سیکھے جائیں (❀)پروفیشنل وہ ہے جو اپنے شعبے کی مہارت بھی رکھتا ہو اور اسے اپنے کام پر مکمل گرفت بھی ہو۔

مالی معاملات سے آگاہ رہیں

(❀)ہم اپنی تحریک و تنظیم کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں تو اس کا معاشی طور پر مضبوط ہونا ضروری ہے۔

(❀)ذمہ داران خود زُھد اختیار کریں مگر اپنی تحریک کو مالی طور پر مضبوط کرنے کے اِقدامات کرتے رہیں(❀)دِینی کام بڑھے گا تو چندہ (Donation) دینے والے بھی بڑھیں گے۔

شعبہ ائمہ مساجد

مساجد اللہ پاک کے گھر ہیں، انہیں صاف ستھرا رکھئے، مساجد کی صفائی کے بارے میں 2 فرامینِ مصطفٰی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم): (1) بیشک ان مسجدوں میں گندگی، پیشاب اور پاخانہ جیسی کوئی چیز جائز نہیں۔ یہ مسجدیں تو تلاوتِ قرآن، اللہ پاک کے ذِکر اور نماز کیلئے ہیں۔ (مسند امام احمد، 381/4، حدیث 12983) (2) مسجدیں بناؤ اور ان میں سے گرد و غُبار نکال دیا کرو کہ جو اللہ پاک کی رِضا کیلئے مسجد بنائے گا، اللہ پاک اس کے لئے جنّت میں ایک گھر بنائے گا۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسُولَ اللہ صَلَّی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! کیا مسجدیں گُزر گاہوں پر بنائی جائیں ؟ اِرشاد فرمایا: ہاں ! اور ان میں سے گرد وغُبار صاف کرنا حُورِ عین کا مہر ہے۔ (مجمع الزوائد 2/113 ، حدیث: 1949)

﴿1﴾ دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام مساجد کی صفائی ستھرائی کا اہتمام کرنا ہمارے نگرانوں کے سپرد ہے، اس پر خصوصی توجہ دی جائے۔

﴿2﴾ ہر نگران کو اپنی سطح کے مالی معاملات (آمدن وخرچ وغیرہ) کے مکمل حساب کتاب پر نظر رکھنی چاہئے۔ بالخصوص ذمہ داران کو اکاؤنٹس، فنانس، عُشر، اجارہ کے نظام اور مساجد کی تعمیر کے سسٹم کی معلومات ہونا ضروری ہے۔

جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ

﴿3﴾ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع اور مدنی مذاکروں میں جامعۃ المدینہ کے طلبہ و اساتذہ اور مدرسۃ المدینہ کے قاری صاحبان اور بچوں کے ساتھ ان کے سرپرستوں کی شرکت کو بھی یقینی بنایا جائے۔

﴿4﴾ رہائشی مدارس المدینہ اور جامعات المدینہ میں ہفتہ وار مدنی مذاکرہ دیکھنے، دِکھانے کا اہتمام کیا جائے۔

﴿5﴾ جامعۃ المدینہ کے اساتذہ کرام اور طلبہ کرام کو بھی تنظیمی ذمہ داریاں دی جائیں۔

﴿6﴾ نائٹ جامعۃ المدینہ کا رزلٹ الحمدللہ بہتر ہے، ان جامعات میں مزید اضافہ کیا جائے۔

﴿7﴾ شوال المکرم 1443ھ (2022ء) میں پاکستان کے 2 یا 3 مقامات پر جامعات المدینہ کے طلبہ و اساتذہ کے 3 دن کے سنتوں بھرے اجتماعات کروائے جائیں، جس میں علمی، تنظیمی اور انتظامی امور پر مشتمل بیانات ہوں۔ (مجلس جامعۃ المدینہ اس کا جدول بنائے)

﴿8﴾ اطراف کے گاؤں / دیہاتوں میں عصری علوم (دُنیوی تعلیم) والے مدرسۃ المدینہ اور جامعۃ المدینہ شروع کئے جائیں۔

﴿9﴾ ایسے جامعات المدینہ کا جائزہ لیا جائے جہاں بالخصوص شوال المکرم (1443ھ) سے نئے درجات کا آغاز ہونا ہے اور تعمیرات نامکمل ہیں، وہاں فوراً تعمیرات شروع کروائی جائیں۔ (جامعۃ المدینہ کے صوبائی ذمہ دار اپنے نگرانِ مجلس کو اس سے مطلع کرنے کے ساتھ ساتھ متعلقہ صوبائی نگران کو لازمی اپ ڈیٹ کریں تاکہ رفتار مزید تیز کی جاسکے)

﴿10﴾ بچوں / بچیوں کے لیے مدرسۃ المدینہ کا قیام ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے، سب سے پہلے اس کا جائزہ بنایا جائے کہ مدارس / مساجد کہاں نہیں ہیں۔ گاؤں گاؤں مساجد اور مدارس بنائے جائیں، دینی اداروں کی بقا و حفاظت دین کی بقا و حفاظت ہے، دینی اداروں کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔

رمضان اعتکاف کی تیاری

﴿11﴾ پورے ماہِ رمضان اعتکاف کی تیاری ابھی سے شروع کر دی جائے، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں **1 ماہ کے لیے 4000** اور **آخری عشرے کے لیے 3000** اسلامی بھائیوں کا ہدف ہے۔ (عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اعتکاف کے لیے سلجھے ہوئے اور سمجھدار اسلامی بھائیوں کو بھیجا جائے۔)

﴿12﴾ **پاکستان مشاورت**، اس ہدف (1 ماہ کے لیے 4000 اور آخری عشرے کے 3000) کے مطابق صوبہ وائز عاشقانِ رسول کی لسٹیں **15 شعبان** تک مکمل کرلے کہ کس صوبے / شعبے سے کتنے عالمی مدنی مرکز (کراچی) میں اعتکاف کریں گے تاکہ انتظامی معاملات کی تیاری پیشگی شروع کی جاسکے۔ کام کی تکمیل کا **ہدف: 15 شعبان المعظم 1443ھ**

﴿13﴾ اعتکاف کے عاشقانِ رسول کی بہتر انداز میں تربیت کرنے کے لیے **اعتکاف حلقہ نگرانوں** کا تقرر بھی پیشگی کیا جائے۔ (تقرری مکمل کرنے کا ہدف: **15 شعبان المعظم 1443ھ**)

﴿14﴾ 12 ماہ سفر کیے ہوئے یا جن کا 12 ماہ کا سفر جاری ہو، مختلف مدنی کورسز کیے ہوئے اہل اسلامی بھائیوں کو بھی اعتکاف حلقہ نگران بنایا جاسکتا ہے۔

﴾15﴿ اعتکاف کے شروع ہونے سے 3 دن قبل ان اعتکاف حلقہ نگرانوں کا عالمی مدنی مرکز میں تربیتی سیشن رکھا جائے جس میں پہلے ان کی تربیت کی جائے کہ معتکفین کو کس انداز سے جدول کے مطابق چلانا ہے۔

﴾16﴿ شعبہ جات کے نگرانِ مجالس بالخصوص (شعبہ اِصلاحِ اعمال، مدنی قافلہ، اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ، روحانی علاج، کفن دفن وغیرہ) پیشگی تیاری کریں کہ ان کے شعبے کا عالمی مدنی مرکز کے اعتکاف میں کیا جدول ہوگا؟

﴾17﴿ عالمی مدنی مرکز (فیضانِ مدینہ کراچی) کے علاوہ پاکستان بھر میں ہونے والے پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کے اعتکاف کی تیاریوں (عاشقانِ رسول کو اعتکاف کی دعوت، اعتکاف کی انتظامی مجلس، جن مساجد میں اعتکاف کروانا ہے، وہاں انتظامی معاملات، اعتکاف کے حلقہ نگرانوں کا تقرر، پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف میں مدنی مذاکرے دکھانے کی جگہ کا تعین وغیرہ) کا سلسلہ ابھی سے شروع کر دیا جائے۔

مدنی مشوروں میں شعبے کی کارکردگی بیان کرنے کا طریقِ کار

﴾18﴿ اچھا اور مؤثر نظام بنانے کے لیے ضروری ہے کہ کسی کو دیے گئے یا کسی کی طرف سے ملے ہوئے کام کی مکمل معلومات ہوں کہ اس کام کو کرنا کیسے ہے؟

﴾19﴿ شعبہ جات کی کارکردگی میں شعبے کے مخصوص کاموں کے علاوہ 12 دِینی کاموں کی کارکردگی بھی تقابلی جائزے کے ساتھ لازمی چیک کی جائے۔

دعوتوں اور شادیوں وغیرہ میں کرنے والے کام

﴾20﴿ تمام ذمہ داران کوشش کریں کہ شادی، ایصالِ ثواب (سوئم و چہلم، سالانہ برسی وغیرہ) کے موقع پر ہونے والے اجتماعات میں مکتبۃ المدینہ کا بستہ (Stall) ضرور لگوائیں۔ (بستے لگانے کے لیے شعبہ مکتبۃ المدینہ اور تقسیمِ رسائل کی طرف سے بھی ذمہ داران سے رابطہ رہنا چاہئے)۔

﴾21﴿ کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعا (گھر میں ہوں یا کسی دعوت میں) پڑھنے پڑھانے کا معمول بنائیں۔ نمازِ جنازہ اور شادی وغیرہ انفرادی کوشش، ملاقات، نیکی کی دعوت عام کرنے کے بہترین مواقع ہیں، مبلغ کو ہر جگہ سنجیدہ ہونا چاہئے، ہم جہاں بیٹھیں ہماری بولی دعوتِ اسلامی والی ہونی چاہئے۔

شیڈول

﴾22﴿ اپنے شیڈول میں ون ٹو ون (One To One) مدنی مشوروں کے نظام کو مزید بہتر کیا جائے۔

﴾23﴿ اراکینِ شوریٰ اور نگرانِ مجالس شعبہ جات (پاکستان)، بلوچستان، KPK، کشمیر اور گلگت بلتستان کا بھی لازمی شیڈول بنائیں۔

﴾24﴿ تمام اراکینِ شوریٰ اپنے شعبہ جات کا 3 انداز سے جائزہ و کارکردگی لیں: (1) پاکستان (2) انٹرنیشنل افیئرز (3) اسلامی بہنیں (پاکستان، انٹرنیشنل افیئرز)۔

کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ

﴾25﴿ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ (Construction Dept) کے ذمہ داران تمام زیرِ تعمیر پراجیکٹس کا جائزہ لیں، کام میں رکاوٹ کو ہائی لائٹ کیا جائے اور متعلقہ نگرانوں کی مشاورت سے اسی سال (2022ء) میں کام 100 فیصد مکمل کیا جائے۔

فنانس ڈیپارٹمنٹ

﴾26﴿ مرکزی فنانس ڈیپارٹمنٹ بنایا گیا جس کے نگران رکنِ شوریٰ حاجی سید ابراہیم عطاری مقرر ہوئے، حاجی عبد الحبیب عطاری، حاجی محمد اسلم عطاری، حاجی ابو محمد مزمل عطاری اس مجلس کے رکن ہیں، مرکزی شعبہ جات (مثلاً مدنی چینل، سوشل میڈیا وغیرہ) اس کے سپرد ہیں۔

﴿27﴾ پاکستان سطح پر فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نگران **حاجی ابو محمد مزمل عطاری** مقرر ہوئے۔ پاکستان بھر کے اخراجات اس ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے ہوں گے۔

﴿28﴾ کشمیر، KPK، بلوچستان اور گلگت بلتستان اپنے اخراجات خود جمع کریں، ضرورتاً متعلقہ صوبائی نگران فنانس ڈیپارٹمنٹ (پاکستان) سے رجوع کریں۔

﴿29﴾ تمام ذمہ داران ای رسید کو نافذ کریں۔

﴿30﴾ زکوٰۃ، فطرہ و دیگر عطیات دینے والوں کی نیّتوں کا فالو اپ ضرور کیا جائے، رمضان المبارک کے بعد بھی فالو اپ جاری رکھیں۔

﴿31﴾ سفری اخراجات پالیسی پر نظر ثانی کی جائے، رکنِ شوریٰ حاجی محمد بلال عطاری اس کا از سرِ نو جائزہ لے کر فائنل کریں گے۔ **ہدف: 15 دن**

سحری اجتماعات اور دُعائے افطار

﴿32﴾ سحری اجتماعات، دُعائے افطار اور دُعائے شِفاء اجتماعات کا انعقاد کیا جائے۔

﴿33﴾ اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم، اس سال شعبہ اِصلاحِ اعمال کے تحت 41 ہزار سحری اجتماعات کئے جائیں گے۔

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفٰے جَلَّ جَلَالُہٗ وصَلَّی اللہُ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم: **میرا جو کوئی مدنی بیٹا اس رجب** (1443 ہجری) کے سحری اجتماع میں دامے، دِرمے، قدمے، سُخنے حصہ لے، اس کے لیے کوشش کرے اور سحری کا انتظام کرے، اجتماع کا انتظام کرے، بیان کرے، نعت شریف پڑھے اور جو بھی اس کی ترکیبیں کرے، اس میں حصہ لے، مالی تعاون کرے، روزہ رکھے، مولائے کریم! اُسے اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک معراج والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم کا خواب میں جلوہ نہ دیکھ لے۔ پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم اُس کی شفاعت فرمائیں، جنت الفردوس میں بے حساب داخلہ پائیں اور جنت الفردوس میں تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب ہو جائے۔ اور یہ ساری دُعائیں مجھ گنہگاروں کے سردار کے حق میں بھی قبول ہو جائیں۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شعبہ جات کی نئی ترکیب

﴿34﴾ شعبہ اصلاح برائے قیدیان کے رکنِ شوریٰ حاجی محمد رفیع عطاری مقرر ہوئے۔

﴿35﴾ **فیضان وِیک اینڈ اِسلامک اسکول** (Faizan Weekend Islamic School) کے رکنِ شوریٰ حاجی محمد اطہر عطاری مقرر ہوئے۔

﴿36﴾ 1 مارچ 2022ء سے شعبہ رابطہ برائے وکلاء کے رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری ہوں گے۔

ہفتہ وار اجتماع

﴿37﴾ سُنّتوں کے پابند، نیک، پرہیزگار اور بااَخلاق مبلغین کو ہفتہ وار اجتماع میں بیانات اور دُعا وغیرہ کی ذمہ داری دی جائے۔ ان مبلغین کی بیان کے حوالے سے تربیت کا بھی اہتمام ہوتے رہنا چاہئے۔

شعبہ لنگرِ رضویہ

﴿38﴾ لنگرِ رضویہ کے نظام کو مزید بہتر کیا جائے۔

قائم مقام نگران/ذمہ دار کا تقرر

کسی بھی سطح کے نگران کو جب کوئی **شرعی عذر** (مثلاً بیماری/حادثہ/سفرِ حج وعمرہ/دوسرے ملک سفر وغیرہ) ہو تو اس کے قائم مقام نگران/ذمہ دار کا طے شدہ طریقِ کار کے مطابق فوری تقرر کیا جائے تاکہ دِینی کاموں میں نقصان نہ ہو۔ **بیرونِ ملک سفر** کی صورت میں کم از کم 1 ماہ قبل اپنے متعلقہ نگران کو اس سے مطلع کیا جائے تاکہ باہمی مشاورت سے قائم مقام نگران/ذمہ دار کے تقرر میں تاخیر نہ ہو۔ (انٹرنیشنل افیئرز ڈیپارٹمنٹ آفس کی طرف سے بھی متعلقہ نگران کو اپ ڈیٹ کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے)۔

❀ کسی نگران کے کسی شرعی عذر کی وجہ سے جدول کے مطابق سفر/مدنی مشورے وغیرہ نہ کرنے کی صورت میں **چند ایک کمزوریاں** پیدا ہونے کا امکان ہو سکتا ہے مثلاً بیماری/حادثے کی صورت میں۔ ❀ **جسمانی طور پر** (Physically) مختلف مقامات پر جا کر مدنی مشورے نہیں کیے جاسکتے۔ ❀ بیماری کی وجہ سے

قوتِ فیصلہ پر اثر پڑ سکتا ہے ❀ بعض فوراً کرنے والے **تنظیمی فیصلوں** میں تاخیر ہو سکتی ہے جس کی وجہ سے نقصان کا امکان ہے۔ ❀ دِینی کاموں میں **کمزوری** کے اندیشے بڑھ سکتے ہیں ❀ ذمہ داران نے اپنے نگران سے کئی **معاملات میں مشاورت** کرنی ہوتی ہے، جن کا جواب صرف اپنے تجربات کی روشنی میں نہیں بلکہ ہر ایک کو مسئلے کی نوعیت کے مطابق بروقت اور دُرست مشورہ دینا ہوتا ہے، بیماری کی صورت میں اس میں تاخیر / مشورہ دینے میں غلطی بھی ہو سکتی ہے۔ ❀ بیماری یا حادثے کی وجہ سے جدول نہ بننے کی صورت میں صرف **فون / واٹس ایپ** پر اپنے تحت ذمہ داران اور اُس شہر / علاقے وغیرہ کی صورتِ حال کے بارے میں مکمل طور پر آگاہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ جس کی وجہ سے غلط فیصلہ ،غلط مشورہ یا غیر مناسب، یا نفع میں نقصان والا معاملہ بھی ہو سکتا ہے۔ ❀ بیرونِ ملک سفر کی صورت میں اگرچہ مضبوط رابطوں کی کئی صورتیں ہیں لیکن جو فوائد عملی طور پر جا کر جدول چلانے کے ہیں، وہ حاصل نہیں ہو سکتے۔

قائم مقام نگران / ذمہ دار کی تقرری سے متعلق چند مدنی پھول

❀ کسی بیماری / حادثے کی **صورتِ حال کے مطابق** متعلقہ نگران سے مشاورت لازمی کر لی جائے کہ اس بیماری / حادثے کی وجہ سے دوبارہ جدول بنانے میں اندازاً اتنا وقت لگ سکتا ہے، اس لیے **قائم مقام نگران / ذمہ دار کا تقرر فوری** کیا جائے۔ ❀ بیرون ملک سفر کی صورت میں پیشگی طے ہونا چاہیے کہ **کتنے عرصے کا سفر** ہو گا، پھر اُس کے مطابق قائم مقام نگران / ذمہ دار کا تقرر کیا جائے۔ ❀ قائم مقام نگران / ذمہ دار کی تقرری کے لیے بھی وہی معیار پیشِ نظر رکھا جائے جو عام روٹین میں ایک **نگران کی تقرری** کے لیے معیار پیشِ نظر رکھا جاتا ہے مثلاً اپنی ذمہ داری کے مطابق وقت دینے والا، 12 دینی کاموں کی کارکردگی میں ممتاز، مدنی مرکز کا اطاعت گزار وغیرہ۔

قائم مقام نگران / ذمہ دار کی تقرری کا طریقِ کار

جس سطح پر **قائم مقام نگران کا تقرر** کرنا ہو، اُس کے نگران اپنے متعلقہ نگران سے مشاورت و اجازت سے تقرر کریں مثلاً (کسی ڈسٹرکٹ نگران کے قائم مقام نگران کا تقرر کرنا ہو تو اُس کے ڈویژن نگران اپنے صوبائی نگران سے مشاورت و اجازت سے ہی تقرر کریں گے)۔

اگر کسی **شعبے میں قائم مقام ذِمہ دار** کا تقرر کرنا ہو تو اُس شعبے کے نگرانِ مجلس، اپنے متعلقہ رکنِ شوریٰ اور اُس سطح کے نگران کی مشاورت و اجازت سے تقرر کریں گے۔ مثلاً (شعبہ مدنی قافلہ کے صوبائی ذمہ دار کے قائم مقام ذمہ دار کا تقرر کرنا ہو تو شعبہ مدنی قافلہ کے نگرانِ مجلس اپنے متعلقہ رکنِ شوریٰ اور صوبائی نگران کی مشاورت و اجازت سے ہی تقرر کریں گے)۔

انٹرنیشنل افیئرز ڈیپارٹمنٹ

﴿39﴾ **نئے علاقوں میں** بھی پیشگی جدول بنا کر دینی کاموں کا آغاز کریں۔

﴿40﴾ 2022ء کے لیے دینی کاموں اور شعبہ جات کے اہداف طے کر کے اس کے مطابق پورے سال کے جدول کا فارمیٹ تیار کر لیا جائے۔ شیڈول میں بالخصوص بڑے شہروں کو دِینی کام کے لیے فوکس کیا جائے۔

﴿41﴾ جہاں مساجد کی ضرورت ہے اور وہاں مسجد نہیں، اوّلاً یہ تفصیلات جمع کر کے مساجد کی تعمیر کا پلان بنایا جائے (کام کی تکمیل کے اہداف طے کیے جائیں، اہداف کے مطابق وقتاً فوقتاً اس کا جائزہ لیا جائے)۔

﴿42﴾ ہر 2 سال بعد ملکی مشاورت کے نگران و اراکین کی کارکردگی کی بنیاد پر باہم مشاورت سے تبدیلی کا سلسلہ کیا جائے۔

﴿43﴾ ماہانہ گیارہویں شریف کے موقع پر عاشقانِ رسول کے گھر گھر لنگرِ غوثیہ و دینی کتب و رسائل پہنچانے کا سلسلہ کیا جائے تاکہ اس کی برکات گھر گھر پہنچ سکیں۔

﴿44﴾ ایک ملک سے دوسرے ملک اور ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کی موجودہ صورتِ حال کا جائزہ لیا جائے اور اس اعتبار سے وہاں مبلغین کے سفر کا سلسلہ کیا جائے۔

﴿45﴾ دنیا بھر میں 7 مقامات پر ایسے بڑے جامعات المدینہ قائم کیے جائیں گے جن میں دنیا بھر سے داخلوں کی ترکیب ہو سکے گی۔ کس ملک سے کتنے طلبہ کو داخلہ دیا جائے گا اس کی پلاننگ کی جائے۔

مرکزی مجلس شوریٰ کے اگلے مدنی مشوروں کی تاریخیں
2022ء/1443ھ

تاریخ عیسوی	تاریخ ہجری	دن	وقت
21 تا 26 مئی 2022ء	19 تا 24 شوال المکرم	ہفتہ تا جمعرات	دن 2:00 تا رات وقتِ مناسب
10 تا 15 ستمبر 2022ء	13 تا 18 صفر المظفر 1444ھ	ہفتہ تا جمعرات	//

مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، عالمی مجلس مشاورت (اسلامی بہنیں)

(وضاحت: عالمی مجلسِ مشاورت کی اسلامی بہنیں پردے میں الگ مقام پر تھیں جبکہ نگران و متعلقہ اراکینِ شوریٰ کسی دُوسرے الگ مقام سے بذریعہ آواز مدنی مشورے میں شامل تھے)

11 جمادی الاخریٰ 1443 ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	15 جنوری 2021ء

قرآنِ کریم سیکھنے سکھانے والوں کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **اللہ** پاک کے گھروں میں سے کسی گھر میں جو لوگ قرآنِ کریم پڑھنے اور آپس میں قرآنِ کریم سیکھنے سکھانے کے لیے جمع ہوتے ہیں ان پر سکینہ یعنی چین اُترتا ہے اور رحمت ان پر چھاجاتی ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور **اللہ** پاک ان لوگوں کو فرشتوں کی اس جماعت میں یاد کرتا ہے جو **اللہ** کے خاص قُرب میں ہے۔(مسلم، ص1110، حدیث:6853)اس حدیث پاک کے تحت مُفسّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”سکینہ“ **اللہ** کی ایک مخلوق ہے جس کے اُترنے سے دلوں کو چین نصیب ہوتا ہے، کبھی ابر(بادل) کی شکل میں نمودار ہوتی ہے اور دیکھی بھی جاتی ہے، اس کی برکت سے دل سے غیر خدا کا خوف جاتا رہتا ہے۔ رحمت سے خالص رحمت مراد ہے جو بوقتِ ذکر ذاکر(ذکر کرنے والے) کو ہر طرف سے گھیرتی ہے۔ فرشتوں سے سیّاحین فرشتے مراد ہیں جو ذکر کی مجلسیں ڈھونڈتے پھرتے ہیں ورنہ اعمال لکھنے والے اور حفاظت کرنے والے فرشتے ہر وقت انسان کے ساتھ رہتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ جہاں مجمع کے ساتھ ذِکرُ اللہ ہو رہا ہو وہاں یہ تین رحمتیں اُترتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ تنہا ذِکر سے جماعت کا مِل کر ذِکر کرنا افضل ہے۔ ”**فرشتوں کی جماعت**“ اس کی شرح وہ حدیث ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ربّ کو اکیلے یاد کرے ربّ بھی اسے ایسے ہی یاد کرتا ہے، جو جماعت میں یاد کرے ربّ اُسے فرشتوں میں یاد کرتا ہے۔ قرآنِ کریم فرماتا ہے: ”فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ“ (ترجمۂ کنزالعرفان: تو تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا)۔ اس ربّ کی یاد کا اثر یہ پڑتا ہے کہ مخلوق اس بندے کو یاد کرنے لگتی ہے، بزرگوں کے مزارات پر زائرین کا ہجوم وہاں ذِکرُ **اللہ** کی دُھوم اسی یاد کا نتیجہ ہے۔(مراٰۃ المناجیح، 1/190)

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ

(❀) مَاشَآءَاللہ! نگرانِ شوریٰ (مولانا حاجی محمد عمران عطاری) نے یہ خوشخبری دی کہ گلی گلی بچیوں کا مدرسۃ المدینہ کھولنے کی ترکیب بنائی ہے، یہ خوشخبری سن کر میرا دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہو گیا کہ اس طرح بچیاں بھی مدرسوں میں جاسکیں گی ورنہ دُور دُور مدرسے ہوں تو ان کا جانا آزمائش ہے۔ **اللہ** پاک آپ سب کی اس کام میں معاونت فرمائے، مدد کرے مددگار پیدا فرمائے اور آپ سب کو اور جو بھی اس شعبے کے متعلقہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ہیں سب کو **اللہ** پاک مغفرت سے مشرف فرمائے اور دونوں جہانوں کی بھلائیاں آپ سب کا مقدر ہوں۔ دُنیا و آخرت میں سُرخُروئی نصیب ہو، روزی روزگار میں بھی خیر و برکت ملے، عافیت عافیت عافیت نصیب ہو۔ مَاشَآءَاللہ! مَاشَآءَاللہ! ہمت اور لگن کے ساتھ کام کیجئے گا، **اللہ** وہ دن دِکھائے کہ میں جیتے جی یہ خوش خبری سُن لوں کہ اب ماشاء **اللہ** بچیوں کے بہت زیادہ مدرسۃ المدینہ قائم ہوگئے ہیں اور یہ کہہ سکتے ہیں کہ الحمدللہ گلی گلی بچیوں کے مدرسۃ المدینہ قائم ہوگئے ہیں۔

گلی گلی مدرسۃ المدینہ

(1) گلی گلی مدرسۃُالمدینہ کے آغاز کے لئے پاکستان اور انٹرنیشنل افیئرز/ہر صوبے/ ڈویژن / ڈسٹرکٹ/شہر وغیرہ کی اس طرح پلاننگ کی جائے کہ کوئی کم دِینی کام والا صوبہ /شہر نظر انداز نہ ہو۔ ہر جگہ گلی گلی بچیوں کے لئے مدرسۃُالمدینہ موجود ہوں۔

(2) اوّلاً گلی گلی مدرسۃُ المدینہ کے آغاز کے لئے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات کو معیار بنایا جاسکتا ہے۔ (اسلامی بہنوں کے جتنے اجتماعات ہوتے ہیں، کم از کم اُتنے مقامات پر گلی گلی مدرسۃ المدینہ بھی قائم ہوں)۔

(3) انٹر نیشنل افیئر زکے تحت ممالک میں گلی گلی مدرسۃالمدینہ قائم کرنے کے لیے وہاں کی مسلم آبادی کی مکمل معلومات حاصل کرکے باقاعدہ پلاننگ کی جائے۔ **عالمی مجلسِ مشاورت** اس کی پلاننگ کرے۔ **ہدف: 41دن۔**

دینی کام کا انداز

(4) دِینی کام کو جیسی ضرورت ہو، ویسے اِقدامات شرعی اجازت کے ساتھ کیے جائیں تاکہ دینی کام کو ترقی کی طرف لے جایا جائے۔

(5) عالمی مجلس مشاورت اس انداز میں دینی کام کرے کہ پاکستان میں دِینی کاموں کا حصہ رہیں اور ساری دنیا میں دینی کام کو زیادہ فوکس کیا جائے، ایسا نہ ہو کہ جہاں دینی کام ہو وہیں مصروفیت ہو۔

مدنی مشورے

(6) نگرانِ عالمی مجلس مشاورت، جس طرح ریجن نگران اسلامی بہنوں کے مدنی مشورے رکھتی ہیں، اسی طرح بین الاقوامی سطح پر بھی، ریجن کے بعد والی سطحوں پر بھی ریجن وائز مدنی مشورے لیں، پاکستان میں ہر ماہ مدنی مشوروں اور دینی کام کے لئے 4 سے 6 دن کفایت کریں گے۔ بقیہ ایّام انٹر نیشنل افیئر زکے لئے متعین کرلئے جائیں، یوں نئی جگہوں پر کام شروع اور پرانی جگہوں پر کام مضبوط کیا جائے۔

(7) دِینی کام کو مضبوط تر کرنے کے لئے مضبوط ذمہ داران کا تقرر کیا جائے۔

جہاں دِینی کام نہیں

(8) جن ملکوں میں ابھی تک باقاعدہ طے شدہ طریقِ کار کے مطابق دینی کام نہیں، ان کا تعین کیا جائے، پھر مقامی آبادی میں سے خواتین کی تعداد کو متعین کیا جائے، خواتین میں "مسلم خواتین" کی تعداد کو پیشِ نظر رکھا جائے، پھر پلاننگ کی جائے۔

کارکردگی کا جائزہ

(9) دِینی کاموں کی ترقی و تنزلی کے تعین کے لئے کارکردگی میں سے فیصد نکالی جائے اور اس کا جو معیارِ کارکردگی سوفٹ ویئر میں مقرر کیا گیا ہے، وہی رکھا جائے۔

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

﴿10﴾ اسلامی بہنوں میں **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ کارکردگی** میں اضافے کے لئے انقلابی تدابیر اختیار کی جائیں۔ (مدرسۃالمدینہ / جامعۃالمدینہ اور اجتماعات میں شرکاء کی تعداد کو معیار بنا کر یہ کارکردگی مزید بڑھائی جاسکتی ہے)۔

﴿11﴾ ہفتہ وار آڈیو رسالہ دیگر زبانوں میں بھی جاری کیا جائے، ابوماجد متعلقہ شعبے سے ترکیب کرکے اس کو یقینی بنائیں۔ **ہدف: 15مارچ**

ذمہ داران کا سُنّتوں بھرا اجتماع

(12) انٹر نیشنل افیئرز ڈیپارٹمنٹ کے تحت ذمہ داران کے سُنّتوں بھرے اجتماع کے لئے سال میں ایک بار کوئی تاریخ فکس کرلی جائے جس میں بچوں کی چھٹیوں اور کم سے کم سفری اخراجات وغیرہ کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

(13) جس انداز سے سال میں 2 مرتبہ ریجن نگرانوں اور اہم ممالک کے نگران اسلامی بھائیوں کا Physically مدنی مشورہ ہوتا ہے، اسی انداز میں ذمہ دار اسلامی بہنوں کا بھی جدول بنایا جائے۔ (رکنِ شوریٰ ابوماجد، رکنِ شوریٰ ابوشعبان سے مشورہ کرکے یہ جدول بنائیں گے)۔

مختلف زبانوں میں دینی کام

(14) دُنیا کے مختلف ممالک میں قومی زبان کے ساتھ ساتھ علاقائی زبانیں بولنے اور سمجھنے والوں کی ایک تعداد ہوتی ہے، ان زبانوں کی معلومات لے کر ان میں بھی دینی کاموں کا سلسلہ شروع کیا جائے۔ جیسے ہند میں ہندی اور اردو کے ساتھ ساتھ بنگلہ، کنڑ، تامل، ملیالم وغیرہ زبانیں بولنے والوں کی بھی ایک تعداد ہے۔

تاریخِ اجراء: 9 رجب المرجب 1443ھ / 11 فروری 2022ء